اصلاحِ معاشرہ اور خرم مراد کے افکار کا جائزہ

مقالہ برائے ایم۔فل ،شعبہ اسلامی فکر و تہذیب

سیشن:2015ء-2017ء

طالب علم

نگران

محمد آصف **ڈاکٹر رانا خالد مدنی**

رول نمبر:15001308016 **ڈائریکٹر سیرت چئیر**

ایسوسی ایٹ پروفیسر

یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی، لاہور

یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور
شعبہ اسلامی فکر و تہذیب

حلف نامہ

میں مسمی’’ محمد آصف ‘‘ تصدیق کرتا ہوں کہ یہ تحقیقی مقالہ جس کا عنوان ’’اصلاحِ معاشرہ اور خرم مراد کے افکار کا جائزہ‘‘یہ میرا ذاتی کام ہے اور اس سے پہلے کسی تعلیمی ڈگری کے لیے جمع نہیں کروایا گیا۔

دستخط طالبعلم(مقالہ نگار)

تاریخ:----------

تصدیق نامہ

یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی کے طالبعلم محمد آصف رولنمبر 15001308016 نے ایم فل کی ڈگری کے حصول کے لیے ’’ اصلاحِ معاشرہ اور خرم مراد کے افکار کا جائزہ‘‘ کے موضوع پر تحقیقی مقالہ لکھا ہے ۔ میں تصدیق کرتا ہوں کہ زیر ِنظر مقالہ یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور کے وضع کردہ طریقہ تحقیق و تسوید کے مطابق ہے۔ محقق نے دوران تحقیق ضروری محنت کی اور حقائق و نتائج کے حصول میں دیانتداری سے کام لیا ہے۔

میں امید کرتا ہوں کہ مقالہ نگار کی تحقیقی کاوش کو قدر کی نگا ہ سے دیکھا جائے گا اور شعبہ اسلامی فکر و تہذیب کے آئندہ کے محققین کے لیے یہ مقالہ معاونت و تیسیر پیدا کرئے گا۔ (انشاء اللہ) اللہ تعالیٰ ہر محقق پر مجھ پر اور دیگر تمام مشفقین و معاونین پر رحمت نازل فرمائے۔

ڈاکٹر رانا خالد مدنی
ڈائریکٹر سیرت چیئر
ایسوسی ایٹ پروفیسر
یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور۔

انتساب

للہ و لرسولہ

اور

محترم والدین کے نام جو زندگی کے ہر لمحے میرے حصولِ علم کے خواہاں رہتے ہیں

جنکی دعائیں میرے لیے رحمت ہیں۔

مخلص دوست جن کی محبتیں

اور خلوص میرے لیے سرمایہ حیات ہے کے نام معنون کرنا چاہوں گا ۔

رب اغفرھم وارحمہم

اظہار تشکر

الحمد للہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی خاتم الانبیاء و سید المرسلین

میں دل کی اتھاہ گہرائیوں سے شکر گزار ہوں اس ذات با برکت کا جس نے مجھے اشرف المخلوقات میں شامل کرکے احسن التقویم کے اعزاز سے سرفراز کیا۔ پھر راہ ہدایت دکھائی اور علم کی جہاں تاب کرنوں سے میرے قلب کو منور کیا اور مجھے تحقیق و جستجو کی داعیات سے نوازا۔

میں اس عظیم ہستی کے لیے دعا گو ہوں جہنوں نے قدم قدم پرمیری رہنمائی فرمائی وہ میرے نگران مقالہ ڈاکٹر رانا خالد مدنی ڈائریکٹر سیرت چیئر حفظہ اللہ ہیں ۔ خدائے لم یزل انہیں صحت و تندرستی کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے اور وہ یونہی چہار سو علم کی کرنیں پھیلاتے رہیں۔ (آمین)

محترم جناب ڈاکٹر طاہر مصطفیٰ صاحب چیئرمین شعبہ اسلامی فکر و تہذیب UMT، محترم جناب سلیم منصور خالد صاحب ، محترم جناب تحسین بٹ صاحب (ریکٹر آفس یوایم ٹی) محترم جناب راشد الیاس مہر اور محترم سعید بھائی ، ادارہ منشورات منصورہ ، جناب شہباز سردار (لائبریرین شعبہ علوم اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی)، لائبریرین یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی اور تمام لائبری سٹاف کا بھی بہت شکر گزار ہوں کہ جنہوں نے میرے M.Phil کی تکمیل میں بھر پور ساتھ دیا۔

مجھے ان سب کی عظمت کا اعتراف ہے اور شکریہ کا لفظ ان سب کے آگے بہت چھوٹا اور کمتر ہے اور عظمت کے یہ مینار بہت بلند ہیں۔ یہ سب ہستیاں منبع علم و عرفان ہیں جہاں سے میں نے اپنے حصے کی روشنی سمیٹی ہے۔ پروردگار مجھے ان کا حق ادا کرنے کی توفیق فرمائے اور چراغ سے چراغ جلنے کی اس روایت کو زندہ رکھے۔ آمین

محمد آصف

فہرست ابواب

مقدمہ

باب اوّل: اصلاح معاشرہ ایک جائزہ 1

فصل اوّل: معاشرہ کا معنیٰ، مفہوم اور معاشرے کا ارتقاء 2

معاشرہ کا معنی 2

معاشرہ کا مفہوم 2

معاشرہ کا ارتقاء 6

فصل دوم : اصلاح معاشرہ کی ضرورت و اہمیت 10

اسلامی نظریہ حیات 10

اصلاح معاشرہ میں حکمت رسول صلی اللہ علیہ وسلم 14

حکمت اصلاح کا فہم 14

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حکمت اصلاح 15

فصل سوم: اصلاح معاشرہ اور اس کی خصوصیات 17

شرف انسانی 17

وحدت انسانی 20

قیام خیر و رفع شر 22

فصل چہارم: اصلاح معاشرہ قرآن و حدیث کی روشنی میں

24
معاشرتی احکام کی ضرورت و اہمیت
29
اسلای نظام معاشرت کی خصوصیات
34
مساوات
34
اخوت 35
رشتہ نکاح 35
خیر خواہانہ فضا
36
امر بالمعروف
37
ہمدردی و ایثار
37
احساس ذمہ داری
38
اعتدال اور میانہ روی
39
باہمی حقوق و فرائض کی ادائیگی
40
انفرادی زندگی کی اصلاح کے لیے اسلام کے احکام
41
جدوجہد لازمی امر ہے
43
رزق کا حصول
45
خرچ 46

کھانا پینا
47
زیب و زینت 49
- وضع قطع
49
- لباس 50
- حسن و زیبائش
50
- پاکیزگی اور حفظ صحت
51
شراب اور جوا
53
گفتگو 53
- شائستہ گفتگو 54
- جھوٹ کی نفی
54
- عدل کی بات 55
- اعتدال سے بات کرنا 55
- چیخ چیخ کر بات نہ کرنا
55
لغو اور بے حیائی کی باتیں
56
چال 56
- نشت وبرخاست
57
استیذان
58
دیکھنا، سننا، سوچنا
59

باب دوم: خرم مراد کے حالات زندگی

60

فصل اوّل: خرم مرا د کا تعارف، حالات اور سیرت و کردار

61
پیدائش 61
بچپن کے واقعات
63
تعلیم 63
شادی 64
اولاد 65
مولانا مودودی سے ملاقات
66
اسلامی جمیعت طلبہ میں شمولیت
66
گھریلو ذمہ داریاں
67
عملی زندگی کا آغاز
67
سیر ت و کردار
67
اللہ تعالیٰ سے محبت
69
قرآن اور نماز سے محبت
70
حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت
71
صبر و استقامات کی تصویر
71
تقویٰ و پرہیز گاری
72

عجز و انکساری کا نمونہ
72
اللہ کی ذات پر کامل یقین اور بھروسہ
73
ہمہ پہلو شخصیت
73
حلم و بردباری کا جوہر
73
بے مثل و بے مثال کردار
73
بےلاگ رائے کا اظہار
74
متوازن شخصیت کے مالک
74
مخلص کارکن
74
وفات /مدفن 75

فصل دوم :خرم مراد کا خاندانی تعلیمی پس منظر

76
نواب محمد صدیق حسن خان
76
پیدائش اور بچپن
76 شیوخ اور تلامذہ
76
شادی 77
آپ کا عقیدہ اور مذہب
77
تصانیف
78
آپ کی وفات 81

مولانا عبدالغفار حسن
81
محترم عبدالغفار حسن کی تصانیف
82
تعارف کتب و کتابچے
83
مولانا عبدالغفار حسن کی سند حدیث
85
زاہد حسین 86
مسلم سجاد
86
سعید اختر مراد
87
احمد مراد
87 فاروق سلیمان مراد
87
حسن صہیب مراد
87
اویس قاسم مراد
88

فصل سوم: خرم مراد کی تحریکی زندگی

89
بقول خرم مراد تحریک سے مراد
89
شہر کراچی کی نظامت کی ذمہ داری
90
ناظم اعلیٰ اسلامی جمعیت طلبہ
91
جمعیت کا دستور
92

دعوت 92
عیسائیوں سے مکالمہ 92
نوجوانوں میں کام 94
جماعت اسلامی سے وابستگی اور خدمات 96
امیر جماعت اسلامی ڈھاکہ 97
امیر ضلع لاہور 98
قابل ذکر کارنامے 99
مستقل کارکنان 99
ہمہ پہلو منصوبہ بندی 99
توسیع دعوت 99
تربیت 100
بیت المال کا قیام 100
ترجمان القرآن کے مدیر اعلیٰ 101
اسلامی جمعیت طالبات سے تعلق 102
مخلص اور وفادار ساتھی 103
فصل چہارم: خرم مراد کے متعلق مفکرین کی آراء 104

حسن صہیب مراد
104
- خرم مراد کی زندگی کا پہلا دور
105
- خرم مراد کی زندگی کا دوسرا دور
105
- خرم مراد کی زندگی کا تیسرا دور
108
پروفیسر خورشید احمد
110
پروفیسر محمد امین جاوید
117
حسن قاسم مراد
121
ڈاکٹر محمد آصف قریشی
132
سید علی گیلانی
136
ڈاکٹر طلعت سلطان
138
باب سوم: اصلاح معاشرہ خرم مراد کے افکار کی روشنی میں 141
فصل اوّل: اصلاح معاشرہ پر خرم مراد کی کتب کا جائزہ
142
کارکنان کے باہمی تعلقات
142
چند تصویریں سیرت کے البم سے
143

عہد وفا اور وفائے عہد
143
جنگی قیدی کے خطوط
144
قرب الٰہی کے چند آسان عملی طریقے
145
قرآن کا پیغام 146
سچی کتاب 147
اسلامی قیادت 148
مسائل افکار 148
رب کا پیغام 149
چالیس احادیث
149
دنیا کی زندگی کی حقیقت
150
دور فتن میں راہ عمل
151
دنیا اور آخرت
151
دعوت عام کی بنیادیں
152
دعوت کے نشان راہ
153
دوڑو جنت کی طرف
154
رمضان المبارک اور انقلاب زندگی
155
رمضان کیسے گزاریں؟
156

روزہ اور رمضان
157
رہنمائی
158
موجودہ حالات اور ہماری دعوت
159
Islamic Movement in the west and Dawah among
Non muslims in the west. 159
Way to the quran 160
تراجم 161
انگلش زبان میں تراجم
161
خرم مراد کی کمپیوٹرائز کتابیں
161
سعادت کی زندگی
161
انقلاب کا راستہ
162
خرم مراد کے قلم سے
162

فصل دوم: خرم مراد کے تعلیمی و مذہبی افکار

166
تعلیم کا مقام 166
احیائے اسلام 167
تعلیم کا محاذ 167
مغرب کا تعلیمی حملہ
168
اساتذہ کے لیے دعوت انقلاب
171

استاد کے چار میدان عمل
172
اسلامی نظام تعلیم کی اہم خصوصیات
172
اعلیٰ علمی معیار
174
تنقید اور اجتہاد
175
نصابی کتب کی تیاری
176
تخلیقی قوت 177
استاد اور شاگرد
177
ذاتی تعلق 177
دنیا سے بے نیازی
178
دنیا میں غلبہ اور تسخیر ارض سماء
179
محنت 179
دعوت کی حکمت
180
دعوت عام کا ایک منصوبہ عمل
181
عام لوگوں سے میل جول اور ربط و ضبط
181
چلتی پھرتی دعوت و تذکیر
181
تعلیم قرآن 182
ماحول/صحبت
182

اپنا گھر
182
اپنا خاندان 182
اپنا محلہ
182
اپنی مسجد
182
خدمت خلق 183
جہاد کا مرکز و محور
183
دنیا میں کامیابی کی کوشش ضروری ہے
183
مخلوق کی محبت کا نہ ہونا
184
دین میں آسانی: دعوت کی کامیاب حکمت عملی
184
انسانوں کو ساتھ لینے اور رکھنے کا طریقہ
184
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی قوم کی حالت کیسے بدل دی
185
حب الہٰی اور حب خلق الہٰی
185
فطرت انسانی کا لحاظ
186
میانہ روی اور نرمی
186
بقدر استطاعت
187
تربیت آسان ہے
187

تربیت آسان کیونکر ہے
187
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ اصلاح اور تیسیر دین کی حکمت
188
دین کو آسان بنانے کا رستہ:جنت کی طمع
189
رسالت محمد صلی اللہ علیہ وسلم : دعوت کا اصل ایشو:
190
بطور مبلغ دین
192
بطور مقرر 193
بطور مصنف 194
دعوت 195
سندھی زبان میں اشاعت دین
195
تقاریر درس قرآن
196
فہم القرآن کلاس
197
اداروں کا قیام
197
سمع و بصر کراچی
197
سمع و بصر لاہور
198
منشورات 199
مہران اکیڈمی 199
بیرون ملک خدمات
200

مسلم ورلڈ بک ریویو
201
اسلامک فاؤنڈیشن
201
ینگ مسلم کا قیام
204
جدید ذرائع ابلاغ/ آڈیو ویڈیو کیسٹس
205
آڈیو بیانات 206
ویڈیو بیانات 207

فصل سوم : خرم مراد کے سیاسی و سماجی افکار

208
موثر تنظیم کیا ہے؟
208
باہمی تعلقات کا فریم ورک
209
اسلام اور مغرب
211
مغرب کہاں کھڑ ا ہے؟
211
تنظیم اور اجتماعت
216
بطور سیاستدان
217
بطور رکن جماعت اسلامی
217
انڈیا میں بطور جنگی قیدی
218
سیاسی بحران کے ذمہ دار
219

صدر کا غیر منصفانہ کردار
220
بے تدبیری جواز نہیں
223
عدالت کی قوت کون مانے
224
تبدیلی حل نہیں
224
حل کے راستے
226
گرد آلود سیاسی منظر
227
دور اندیشی سے عاری قیادت
228
قیادت کا بحران
229
اخلاق تعلیم تعلقات 231
انتخابی عمل پر غصہ
232
مسئلے کی جڑ
233
سیاسی بحران اور کرپشن
234
نفسانفسی کا عالم
234
لوٹ کھوسٹ کے منظر
235
احتساب اور وسائل
238

اقتدار اور ادارے
239
قیادت کے مفادات
242
اسلامی تحریک کےلیے سب سے بڑا چیلنج
242
ہر فرد ہمارا مخاطب ہے
243
جو جتنا کام کرسکے
243
انتخابات اور عوامی حمایت کی تدبیر
244
ہر فرد ازخود دعوت پہنچائے
244
انسانوں کو ساتھ ملانے کے اصول
244
فصل چہارم: خرم مراد کے معاشی و معاشرتی افکار
246
معاشی ترقی کا خواب
246
کامیاب کون ؟ 247
تزکیے کا مفہوم
248
انسان کی کمزوریاں
251
انسان کی کمزوریوں کا علاج
252
غلطیوں کو معاف کرنا
254

کسی کے آگے ہاتھ نہ پھیلانا 260
انسانی معاشرہ اور استعداد 267
رزق حلال 269
رشوت 276
ناپ تول میں کمی 277
خلاصہ 280
اشاریہ جات 281
اشاریہ آیات 282
اشاریہ احادیث 285
اشاریہ اشعار 286
اشاریہ اعلام 287
اشاریہ اماکن 291
مصادر و مراجع 292

مقدمہ

یہ خالقِ کائنات کا خاص لطف و کرم ہے کہ اس نے اولاد آدم کی رہنمائی کے لیے جنابِ رحمتہ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا۔ پھر یہ بھی اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی خاص عنایت ہے کہ ا س نے ہمیں بغیر کسی محنت اور مشقت کے اسلام کے دامن رحمت میں پنا ہ دی۔ رب ذوالجلال کی شان کریمی ہے کہ اس نے ہمیں اسلام کی کشادہ اور مستقیم شاہراہ پر چلنا نصیب کیا ایسی راہ جو ایمان ، شیفتگی، جہاد اور غیر متعصبانہ سوچ سے عبارت ہے اور پھر اللہ تعالیٰ کی خصوصی عطا ہے کہ اس نے ہمیں اپنے صالح بندوں کی رفاقت دی۔

ہر قوم اور ملت کی طرف کسی نہ کسی نبی کا تقرر ہوتا رہا۔ ایک نبی اگر کسی قوم کی طرف مبعوث کیا گیا تو اس کےبعد دوسری قوم کی طرف اسی مشن کو آگے بڑھانے کے لیے احکام میں تبدیلی کے ساتھ دوسرا نبی مبعوث کر دیا گیا۔ الہامی مذاہب میں معروف مذاہب تین ہیں: یہودیت، نصرانیت اور اسلام۔اسلام آخری الہامی مذہب ہے ۔ اس پر مذاہب کا سلسلہ ختم ہو گیا۔ یہودیت اور نصرانیت کی محض باقیات کسی نہ کسی شکل میں موجود ہیں جبکہ اسلام کی خالص تعلیمات قرآن مجید اور سنت نبویہ کی شکل میں آج بھی ہمارے سامنے ہیں۔چونکہ نبوت اور رسالت کا سلسلہ ختم ہو چکا ہے